866 ـ سودی بنکوں میں ملازمت کرنا

سوال

مجھے بنك میں ملازمت کرنے کی پیشکش ہوئی ہے، بنك میں ملازمت کے متعلق حکم کے بارہ میں مجھے مکمل یقینی علم نہیں ہے، کیونکہ بنك سودی منافع کا کاروبار کرتے ہیں، میری گزارش ہے کہ یہ بتایا جائے کہ آیا بنك میں ملازمت کرنی جائز ہے یا ناجائز ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ اس کا جواب مندرجہ ذیل حدیث میں دیکھ سکتے ہیں:

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، اور سود کھلانے والے، اور سود لکھنے والے، اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی، اور کہا: یہ سب برابر ہیں"

اسے امام مسلم رحمہ اللہ تعالنے اپنی صحیح مسلم حدیث نمبر (1598) میں روایت کیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس کی شرح میں کہتے ہیں:

اس میں سودی معاملات کرنے والوں کی بیع لکھنے اور اس پر گواہی دینے کی صراحتا تحریم ہے، اور اس میں باطل پر معاونت کرنے کی بھی صراحت پائی جاتی ہے. واللہ اعلم.

لہذا سودی بنك میں ملازمت کرنے والا شخص کسی بھی طریقہ سے یا پھر عملی طور پر سودی لین دین میں معاونت ضرور کرتا ہے، اگرچہ وہ بنك کا چوکیدار ہی کیوں نہ ہو.

میرے مسلمان بھائی ہو سکتا ہے ـ جب آپ صبر کریں تو ـ اللہ تعالی آپ کو کوئی حلال کام مہیا کر دے.

فرمان باری تعالی ہے:

(اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا.)

واللہ اعلم .